This question paper contains 4 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : 5696

Unique Paper Code : **214670** **E**

Name of the Paper : **Urdu-C**

Name of the Course : **B.A. (Programme) Urdu**

Semester : **VI**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

لیکن صاحب عالم مرزا فخرالدین عرف مرزا فخرو الملقب بہ مرزا چپاتی نے مردانہ وار زندگی گزاری۔ گھر بار جب کبھی ہوگا، ہوگا۔ ہماری جب سے یاد اللہ ہوئی دم نقد ہی دیکھا۔ قلع کہ گود میں بازیوں کے سوا اور سیکھا ہی کیا تھا جو بگڑے وقت میں آبرو بناتا۔ اپنے والد مرزا رحیم الدین حیا سے ایک فقط شاعری ورثے میں ملی تھی۔ پڑھنا لکھنا آتا نہ تھا۔ پھر زبان تو تلی مگر حافظہ اس بلا کا تھا کہ سو سو بند کے مسدس از بر تھے۔ کیا مجال کہ کہیں سے کوئی مصرعہ بھول جائیں۔ گویا گراموں فون تھے کوک دیا اور چلے۔ قلعہء مرحوم کے حالات اور موجودہ تہذیب پر ان کی نوکا جھونکی جتنی مزہ دیتی تھی وہ میرا دل ہی جانتا ہے۔

P.T.O.

5696

(ب)

اردو ہندی نژاد ہے اور قدیم ہندی یا پراکرت کی آخری اور سب سے شائستہ صورت ہے۔ برج بھاشا اور فارسی کے میل سے بنی ہے۔ اس میں جو سنسکرت یا پراکرت کے الفاظ ہیں وہ زمانہء دراز کے استعمال اور زبانوں پر چڑھ جانے سے ایسے ڈھل گئے کہ اصل الفاظ میں جو بھداپن اور کرختگی اور تلفظ اور لہجہ کی دقت تھی وہ بالکل جاتی رہی اور چھٹ چھٹا کر پاک صاف سیدھے سادے رہ گئے۔ جس سے زبان میں لوچ، گھلاوٹ اور صفائی پیدا ہوگئی۔ اردو کے ہندی نژاد ہونے میں کچھ شبہ نہیں کیوں کہ بیرونی زبانوں کا اثر صرف اسماء و صفات میں ہوا ہے ورنہ زبان کی بنیاد ہندی پر ہے۔

ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے: ۱۰

(الف)

کسی کو ہم نے یاں اپنا نہ پایا
جسے پایا اسے بیگانہ پایا
کہاں ڈھونڈا اسے کس جا نہ پایا
کوئی پر ڈھونڈنے والا نہ پایا
اڑا کر آشیاں، صرصر نے میرا
کیا صاف اس قدر تنکا نہ پایا
اسے پانا نہیں آساں کہ ہم نے
نہ جب تک، آپ کو کھویا نہ پایا
گریباں کیا کہ چاک سینہ پر، بھی
جنوں کے ہاتھ سے ٹانکا نہ پایا

(ب)

خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا
جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا
دل لے کے مفت کہتے ہیں کچھ کام کا نہیں
الٹی شکایتیں ہوئیں احسان تو گیا
ڈرتا ہوں دیکھ کر دل بے آرزو کو میں
سنسان گھر یہ کیوں نہ ہو مہمان تو گیا
گو نامہ بر سے خوش نہ ہوا پر ہزار شکر
مجھ کو وہ میرے نام سے پہچان تو گیا

۳۔ ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

خون اپنا ہو یا پرایا ہو نسل آدم کا خون ہے آخر
جنگ مشرق میں ہو کہ مغرب میں امن عالم کا خون ہے آخر
بم گھروں پہ گریں کہ سرحد پر روح تعمیر زخم کھاتی ہے
کھیت اپنے جلیں کہ اوروں کے زیست فاقوں سے تلملاتی ہے

(ب)

عجم کے شہروں میں اک شہر کا ہے یہ قصہ
یہ رفت وبود کا اک سلسلہ جو قائم ہے
بھنور میں جس کے ہر اک چیز ڈوب جاتی ہے
سنا ہے اس میں کسی قصبے کا رئیس بڑا
پھنسا کچھ ایسا، کوئی چال کارگر نہ ہوئی
ہر ایک طبی مدد، ہر دوا علاج، غرض
وہ سب جو قبضہء انسان وممکنات میں تھا
کیا، تمام مسیحا قریب و دور جو تھے
طلب کئے گئے، سب کو زر کثیر دیا
مگر خدا کو جو منظور تھا وہ ہو کے رہا
اجل نے بیٹے سے محبوب باپ چھین لیا

۴۔ مرزا فرحت اللہ بیگ کے مضمون 'پڑھنے کا شوق' یا عبدالحق کے مضمون 'اردو زبان' پر تبصرہ کیجئے۔ ۱۰

۵۔ داغ دہلوی یا بہادر شاہ ظفر کی غزلیہ شاعری پر اظہار خیال کیجئے۔ ۱۰

۶۔ فیض احمد فیض یا اختر الایمان کی شاعرانہ خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

۷۔ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجئے: ۱۵

(۱) جملہء انشائیہ
(۲) جملہء خبریہ
(۳) مفرد جملہ
(۴) حرف فجائیہ
(۵) حرف تخصیص
(۶) حرف ربط